سوال

(194) مسافر کےلیے اذان کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافروں کےلیے اذان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں گو اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ مسافروں کےلیے بھی اذان واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے فرمایا تھا:

«إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ» (صحيح البخاري، الاذان، باب الاذان للمسافرين اذا كانوا جماعة والاقامة...، ح: ٦٣١ و صحيح مسلم، المساجد، باب من احق بالامامة، ح: ٦٧٤)

''جب نماز کا وقت ہو جائے، تو تم میں سے ایک شخص تمہارے لیے اذان دے۔''

آپ نے انہیں یہ بات اس وقت فرمائی تھی جب وہ آپ کی خدمت میں حاضری کے بعد اپنے وطن کی طرف سفر کرنے جا رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی سفر یا حضر میں اذان اور اقامت ترک نہیں فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں بھی اذان دی جاتی تھی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 246